ہوسیع کی کتاب مطالعہ نمبر ۶

ہوسیع کا پیغام عدالت کا پیغام ہے لیکن اس میں خاص بات ہے کہ جہاں کہیں بھی خدا اپنے نبی کی معرفت عدالت کا علان کرتا ہے وہی اُس کے ساتھ رحم کا پیغام بھی جُڑا ہوتا ہے مثال کے طور پیدائش کی کتاب میں گناہ اور عدالت کا زکر ہے، گناہ ہوا اور خدا نے عدالت جاری کرتے ہوئے آدم اور حوا کو عدن سے باہر کیا گیا لیکن ساتھ ہی نجات دہندہ کا وعدہ بھی کیا گیا (پیدائش ۳: ۱۵) رومیوں ۶: ۲۳ میں لکھا ہے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے لیکن خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔ اس آیت میں عدالت بھی ہے اور خدا کا رحم بھی، گناہ کی سزا موت ہے لیکن خدا کی بخشش بھی موجود ہے۔ اب آیئے اس سے پہلے کہ ہم اس ماہ کا حولہ دیکھیں پچھلے ماہ کی دُھرائی کر لیتے ہیں۔ گذشتہ ماہ ہم نے ہوسیع ۱: ۸۔ ۹ کا مطالعہ کیا تھا ہماری خاص نقاط مندرجہ زیل تھے۔

۱۔ ہوسیع کے بیٹا ہوا خدا نے اُسے حکم دیا کہ وہ اُس کا نام لوعمی رکھے، جس کا مطلب ہے ''تم میرے لوگ نہیں اور میں تمہارا خدا نہیں'' نام کے مطلب سے لگتا ہے کہ خدا اپنے لوگوں کو ترک کرنے والا ہے، لیکن ہم نے اس پر سیر حاصل گفتگو کی تھی کہ خدا ایسا نہیں کرے گا کیونکہ جو وعدہ خدا نے ابراہام کے ساتھ کیا تھا وہ غیر مشروط تھا۔

۲۔ خدا کا اپنے لوگوں کو کچھ دیر کے لیے دور جانے دینے کا مطلب اُن کی تربیت اور سرزنش کرنا تھا تا کہ وہ راستی کرنا اور خدا کے حکم ماننا سیکھ جائیں۔ کلام میں لکھا ہے کہ جسے خدا بیٹا بناتا ہے اُسے سزا بھی دیتا اور کوڑے بھی لگاتا ہے گویا سخت حالات میں ڈالا جانا ترک کرنا نہیں تھا۔

اب آیئے اس کے آگے کی آیات ۱۰۔ ۱۱ پڑھتے ہیں۔ تو بھی بنی اسرائیل دریا کی ریت کی مانند بے شمار و بے قیاس ہونگے اور جہاں اُن سے یہ کہا جاتا تھا کہ تم میرے لوگ نہیں ہو زندہ خدا کے فرزند کہلائیں گے اور بنی یہودہ اور بنی اسرائیل باہم فراہم ہونگے۔ اور اپنے لیے ایک ہی سردار مقرر کریں گے اور اس ملک سے خروج کریں گے کیونکہ یزرعیل کا دن عظیم ہوگا۔ اس کے ساتھ ہوسیع ۲: ۱ اپنے بھائیوں سے عمی کہو اور بہنو سے روحامہ۔

مندرجہ بالا آیات کا خلاصہ تین الفاظ میں با آسانی کیا جا سکتا ہے۔ بحالی، اتحاد اور تبدیلی۔

بحالی کا وعدہ: وعدہ یہ ہے کہ بنی اسرائیل کی تعداد اس قدر ہو جائے گی کہ اُن کا شمار ممکن نہیں ہو وہ لا تعداد ہونگے۔ آیت نمبر ۱۰ کا پہلا لفظ ہے ''تو بھی'' گذشتہ آیات میں بہت سخت اور شدید باتیں ہوئیں بنی نے بڑی سخت سزا کی خبریں سُنائیں اور اُن خبروں کو سُن کر لگتا ہے جیسے اسرائیل کے ساتھ خدا کر چکا جو کچھ کرنا تھا اب خدا نے اُن کو چھوڑ دیا ہے لیکن اُن تمام عدالتی طرح کے بیانات کے ساتھ ہی پانسہ پلٹ جاتا ہے لکھا ہے ''تو بھی'' اس کا مطلب ہے کہ خدا نے اسرائیل کو چھوڑا نہیں بلکہ اُس کا کام باقی ہے جو اُسے اسرائیل سے لینا ہے اس چھوٹے سے لفظ کا مطلب ہے کہ خدا اسرائیل کو کبھی چھوڑ نہیں سکتا۔ اور پھر کئی مقامات پر خدا نے ایسا وعدہ بھی کر رکھا ہے۔ مثال

یسعیاہ ۵۷: ۱۶ کیونکہ میں ہمیشہ نہ جھگڑوں گا اور سدا غضب ناک نہ رہوں گا اس لیے کہ میرے حضور روح اور جانیں جو میں نے پیدا کی ہیں بے تاب ہو جاتی ہیں۔ حزقی ایل ۱۶: ۴۲ تب میرا قہر دھیما ہو جائے گا اور میری غیرت مجھ سے جاتی رہے گی اور میں تسکین پاؤں گا اور پھر غضب ناک نہ ہونگا۔ پھر یرمیاہ ۳۰: ۱۸۔ ۲۰ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھ میں یعقوب کے خیموں کی اسیری کو موقوف کراؤں گا اور اُس کے

مسکنوں پر رحمت کروں گا۔ حزقی ایل ۱۶: ۴۲ تب میرا قہر تجھ پر دھیما ہو جائے گا اور میری غیرت تجھ سے جاتی رہے گی اور میں تسکین پاؤں گا اور پھر غضبناک نا ہونگا۔ یرمیاہ ۳۰: ۱۸۔۲۰ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں یعقوب کے خیموں کی اسیری موقوف کراؤں گا اور اُس کے مسکنوں پر رحمت کرونگا اور شہر اپنے ہی پہاڑ پر بنایا جائے گا اور قصر اپنے ہی مقام پر آباد ہو جائے گا اور اُن میں شکر گذاری اور خوشی کرنے والوں کی آواز آئے گی اور میں اُن کو افزائش بخشوں گا اور وہ تھوڑے نہ ہونگے۔ میں اُن کو شوکت بخشوں گا اور وہ حقیر نا ہونگے اور اُن کی اُولاد ایسی ہوگی جیسے پہلی تھی اور اُن کی جماعت میرے حضور قائم ہوگی۔ اور میں اُن سب کو جو اُن پر ظلم کریں سزا دونگا۔ پھر اسرائیل کی بحالی کے متعلق سے مشہور حوالہ حزقی ایل کی کتاب کا باب نمبر ۳۷ ہے جہاں سوکھی ہڈیوں کے لیے کوء اُمید نہیں، جن میں کوئی دم نہیں، لیکن خدا نے پھر سے بحالی کا وعدہ کیا خدا نے وعدہ کیا کہ وہ ابراہام، اضحاق اور یعقوب کی خاطر اور اپنے نام کی خاطر کبھی اُن سے دستبردار نہیں ہوگا اور نہ کبھی اُنہیں چھوڑے گا۔ ہوسیع کی کتاب میں ایسا ہے عدالت کا پیغام اور پھر ساتھ ہی بحالی کا وعدہ، ہم پہلے بھی بارہا ذکر کر چکے ہیں کہ خدا کی عدالت اور رحم دونوں ایک ساتھ علان کیے جاتے ہیں۔

عہد کی تجدید

خدا نے کہا کہ بنی اسرائیل کا شمار ایسا ہوگا کہ کوئی اُنہیں گن نہیں سکے گا۔ سمندر کی ریت کی مانند اور آسمان کے ستاروں کی مانند، اگر کوئی اُنہیں شمار کر پائے تو وہ بنی اسرائیل کو بھی شمار کر پائے گا۔ اور ظاہر ہے خدا نے یہ سب کچھ پہلی بار نہیں کہا تھا آغاز ہی سے خدا اس وعدے کی تجدید کرتا آیا ہے۔ خدا نے یہ وعدہ ابراہام کے ساتھ کیا، پھر اسی وعدے کی تجدید اضحاق کے ساتھ کی اُس کے بعد اسی وعدے کی تجدید یعقوب کے ساتھ کی اور بعد از ان پوری بنی اس وعدے میں شریک ہوتی ہے۔ پیدائش ۱۳: ۱۶ اور میں تیری نسل کو خاک کے ذروں کی مانند بناؤ گا ایسا کہ اگر کوئی شخص خاک کے زروں کو گن سکے تو تیری نسل بھی گن لی جائے گی۔ پیدائش ۱۵: ۵ اور وہ اُس کو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور اگر تو ستاروں کو گن سکتا ہے تو گن، اور اُس سے کہا تیری اُولاد ایسی ہی گی۔ خروج ۳۲: ۱۳ تو اپنے بندوں ابراہام، اضحاق اور یعقوب کو یاد کر، جن سے تو نے اپنی قسم کھا کے یہ کہا تھا کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤں گا اور یہ سارا ملک جس کا میں نے زکر کیا ہے تمہاری نسل کو بخشوں گا کہ وہ سدا اس کے مالک رہیں۔

اسرائیل اور یہودہ کا اتحاد

آیت نبر ۱۱، اور بنی یہودہ اور بنی اسرائیل باہم فراہم ہونگے اور اپنے لیے ایک ہی سردار مقرر کریں گے اور اس ملک سے خروج کریں گے کیونکہ یزرعیل کا دن عظیم ہوگا۔ اس وعدے میں بنی اسرائیل کو وہ وقت یاد آنا چایئے تھا جب سلیمان بادشاہ کی حکومت تھی اسرائیل صرف اسرائیل تھا کوئی تقسیم نہیں تھی سلیمان کا دور اسرائیل کی تاریخ کا بہترین دور تھا وہ ایک لائق خواہش دور تھا اُس دور کا خلاصہ اسلاطین ۴: ۲۵ میں کیا گیا ہے ''اور سلیمان کی عمر بھر یہودہ اور اسرائیل کا ایک ایک آدمی اپنی تاک اور اپنے انجیر کے درخت کے نیچے دان سے بیرسبع تک امن سے رہتا تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ سلطنت کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک امن بھی تھا اور خوشحالی بھی۔ سلیمان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

۱۔ وہ داؤد بادشاہ کا بیٹا تھا۔ ۲۔ اُس نے ہیکل تعمیر کی تھی۔ ۳۔ فہم اور دانش میں یکتا تھا اُس مانند دانش ور کوئی نہیں تھا۔ ۴۔ اُس دور کا سب سے امیر ترین شخص تھا، لیکن ہم سے اکثر یہ نہیں جانتے کہ وہ مثیل مسیح بھی ہے۔ یاد رکھیں جب ناتن نبی داؤد کے پاس آیا تھا تو اُس نے خدا کی طرف سے کیا پیغام دیا تھا۔ ۲ سیموئیل ۷:۱۲-۱۵ اور تو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائیگا اور میں اُس کی سلطنت کا تخت ہمیشہ کے لیے قائم کرونگا اور میں اُس کا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا اور اگر وہ خطا کرے تو میں اُس کو آدمیوں کی لاٹھی سے اور بنی آدم کے تازیانوں سے تنبیہ کرونگا پر میری رحمت اُسے جُدا نہ ہوگی۔ جیسے میں اُسے ساؤل سے جُدا کیا جیسے میں اُسے تیرے سامنے سے دفع کیا اور تیرا گھر اور تیری سلطنت سدا بنی رہے گی۔ یہاں ایک ایسے بیٹے کا زکر ہے جس کی سلطنت کبھی ختم نہ ہوگی۔ سلیمان کی سلطنت ہم جانتے ہیں کہ ختم ہوئی اُس کا ایک دور تھا اس پیغام میں نا صرف داؤد کے لیے ایک ایسے بیٹے کی پیشن گوئی ہے جو اُس کے بعد اُس کا وارث ہوگا بلکہ یہاں اس بات کی بھی پیشن گوئی ہے کہ داؤد کی نسل سے ایسا بادشاہ ہوگا جس کی سلطنت کبھی ختم نہ ہوگی۔ یہ وہی وعدہ ہے جو ابراہام، اضحاق اور یعقوب سے کیا گیا تھا اور اب داؤد کے ساتھ اُسے دُہرایا گیا ہے۔ ہم بڑے دن کی خوشیا مناتے ہوئے خداوند یسوع مسیح کے بارے میں ایک بات ضرور یاد رکھیں کہ یسوع مسیح کی آمد کوئی حادثاتی آمد نہیں تھی بلکہ خدا کا وہ منصوبہ تھا جس کا آغاز پیدائش کی کتاب ۳:۱۵ میں ہوا اور گلتیوں کے خط ۳:۱۵ میں پولوس رسول نے زکر بھی کیا، کہ یسوع مسیح ہی وہ بیٹا ہے جس کا آنا ضرور تھا تا کہ وہ دنیا میں آ کر بنی نو انسان کی نجات کو کام کرے۔

پھر ہوسیع کے اس حصے میں سے آخری بات ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ناموں کے مطلب منفی سے بدل کر مثبت ہو گئے ہیں۔ جیسے یزرعیل کا مطلب اب عدالت نہیں بلکہ بحالی اور شادمانی کا دن ہے جہاں خدا قوم کو اُکھاڑتا نہیں بلکہ لگاتا ہے۔ پھر جو لورحامہ تھی اُس بدل کر رُحامہ ہو گیا یعنی اب خدا اپنے لوگوں پر رحم کرے گا، اور لوعمی بدل کر عمی ہو گیا، یعنی اُس حتمی بحالی میں خدا اپنے لوگوں کو پورے طور پر بحال کرتے ہوئے اُس کی عدالت و سزا کو موقوف کرے گا اُنہیں معاف کرے گا اور اُنہیں اُن کے منصب پر پھر سے بحال کرے گا۔ بطور مسیحی اگر آپ اپنی زندگی میں کسی بحالی کے منتظر ہیں یاد رکھیں وہ راستے ہیں۔ خدا ضرور آپ کو بحال کرے گا ممکن ہے کہ آپ اس وت مشکل میں ہیں لیکن خدا آپ کو بحال کر کے آسانی لائے گا۔ خداوند آپ کے ساتھ ہو۔ آمین